چیئرمین کا جائزہ

عزیز شیئر ہولڈرز

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے
میں آپ کی کمپنی کے آڈٹ شدہ مالیاتی نتائج
برائے سال مختتمہ 30 جون 2024
پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

عالمی معیشت کو مسلسل بین الاقوامی سیاسی تقسیم کی وجہ سے غیر یقینی کی صورتحال کا سامنا ہے۔ دنیا بھر میں مرکزی بینکس افراط زر پر قابو پانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں اور پالیسی ساز اپنی معیشت کو مستحکم کرنے میں پوری طرح کوشاں ہیں؛ تاہم یوکرین اور مشرق وسطیٰ میں تصادم سے سپلائی چین میں خلل پڑا ہے، تیل کی قیمتیں غیر مستحکم ہوگئیں اور اس پر غیر یقینی کی کیفیت میں اضافے نے نمو کو بالکل روک دیا ہے۔

مقامی سطح پر سیاسی عدم استحکام اور بلند افراط زر بشمول توانائی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ نے پاکستان میں کاروباری شعبہ کو مسلسل دباؤ میں رکھا ہے۔ افراط زر کے سبب جہاں جاری سرمایہ کی مالیاتی ضروریات میں اضافہ ہوا ہے، وہاں بلند شرح سود نے اس اضافے پر مزید نقصان پہنچایا ہے اور، خصوصاً بلند شرح سود کے علاقے جیسے پاکستان میں کاروبار کا مسابقتی فائدہ تیزی کے ساتھ ختم ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلیوں (سیلاب، خشک سالی اور درجہ حرارت میں اضافہ) کے نتیجے میں مختلف اقسام، جیسے خوراک کی قلت، فوڈ آئٹمز کے بلند درآمدی بلز اور زرمبادلہ کی قلت کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔

آپ کی کمپنی ان بے شمار معاشی اور کاروباری چیلنجز میں مسلسل روایتی لچک کا مظاہرہ کرتے ہوئے خالص فروخت 29.2 بلین پاکستانی روپے، مجموعی منافع 3,839 ملین پاکستانی روپے، قبل از ٹیکس منافع 1,758 ملین پاکستانی روپے اور بعد از ٹیکس منافع 1,473 ملین پاکستانی روپے حاصل کیا۔ فی شیئر آمدنی (EPS) 11.17 روپے رہی۔ آپ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے حتمی نقد ڈیویڈنڈ بحساب 3.50 روپے (3.50%) کی سفارش کی ہے۔ جبکہ سال کے دوران میں 2.0 روپے ((20% فی شیئر عبوری ڈیویڈنڈ پہلے ہی ادا کیا جا چکا ہے، اس طرح مالیاتی سال 2024 کیلئے کل ڈیویڈنڈ 5.50 روپے (55%) ہوجائے گا۔ (مالی سال 23: 7.50 روپے) برائے 10 روپے کے فی عمومی شیئر تھا۔

زیر جائزہ سال میں IIL اور اس کی ذیلی کمپنی انٹرنیشنل اسٹیلز لمیٹڈ (ISL) نے تقریباً 99.0 بلین پاکستانی روپے آمدنی حاصل کی اور سال کے دوران میں قومی خزانے میں کنٹری بیوشن کے تحت 19.77 بلین پاکستانی روپے جمع کرائے۔ ISL نے بعد از ٹیکس منافع 3.7 بلین پاکستانی روپے حاصل کیا۔ اس کی مجموعی آمدنی 69.3 بلین پاکستانی روپے رہی جب کہ اس کے مقابلے میں گزشتہ سال 76.8 بلین پاکستانی روپے تھی۔

میں اپنے ایمپلائز کے پیشہ ورانہ اور پرخلوص لگن سے کام کا اعتراف کرتا ہوں جس کا انہوں نے مشکل اوقات میں کمپنی کی ترقی میں مظاہرہ کیا۔ مجھے یہ کہتے ہوئے بھی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ زیر جائزہ سال کے دوران میں مختلف النوع شعبہ جات کے لئے معروف غیر منافع مقاصد کے لئے ہماری CSR کی خدمات فخریہ طور پر جاری رہیں۔

بورڈ میں تبدیلیاں

مالی سال 24-2023 کے دوران میں کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں کوئی عارضی اسامی پیدا نہیں ہوئی۔ موجودہ بورڈ کی تین سال کی مدت 30 ستمبر 2025 تک موثر ہے۔ ڈائریکٹرز کے اگلے انتخابات ستمبر 2025 میں منعقد ہوں گے۔

بورڈ کی کارکردگی

بورڈ نے اپنے فرائض اور ذمہ داریاں تندہی سے انجام دیں اور حکمت عملی اور گورننس کے معاملات میں کمپنی کی موثر طور پر رہنمائی کی۔اس نے انتظامیہ کی کارکردگی کی مانیٹرنگ اور بڑے خدشات کے ایریاز کی جانچ میں بھی بنیادی کردار ادا کیا۔ بورڈ حکمت عملی کی پلاننگ کے طریقہء کار اور کمپنی کے وژن کی سپورٹ میں مکمل طور پر مصروف عمل رہا۔

بورڈ تسلیم کرتا ہے کہ اچھی طرح واضح کئے گئے کارپوریٹ گورننس کا طریقہء کار، کارپوریٹ احتساب کے عمل کو بڑھانے اور اسٹیک ہولڈرز کی اقدار کو تحفظ دینے اور برقرار رکھنے اور کارپوریٹ گورننس کے اعلیٰ معیارات کو یقینی بنانے کیلئے لازمی ہے۔ تمام بورڈ ممبرز بشمول خودمختار ڈائریکٹرز نے بورڈ کی فیصلہ سازی کے عمل میں پوری طرح سے حصہ لیا اور اپنی آراء پیش کیں۔

آپ کی کمپنی کے چیئرمین کی حیثیت سے میں بورڈ کی قیادت کی ذمہ داریاں نبھانا جاری رکھوں گا، اور ہر طرح کے اہم معاملات پر وسیع النظر اور تعمیری ماحول کو فروغ دینے کا عمل بھی جاری رہے گا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ انتظامیہ کی جانب سے بورڈ کو معلومات اور آراء وصول ہوتی رہیں گی۔ میرا پختہ عزم ہے کہ آپ کی کمپنی تمام متعلقہ کوڈز اور ضوابط پر یقینی طور پر عمل پیرا رہے اور انتظامیہ ایسے فیصلے کرتی رہے گی جن سے آپ کیلئے مختصر، درمیانی اور طویل مدت میں نئی اقدار اور مواقع فراہم ہوں۔

کمپنی کا ایک اپنا خودمختار اندرونی آڈٹ ڈپارٹمنٹ موجود ہے، جو رسک پر مبنی آڈٹ کے طریقہء کار پر عمل کرتا ہے اور اندرونی آڈٹ کے امور انجام دیتا ہے۔ اندرونی آڈٹ کی رپورٹس سہ ماہی بنیادوں پر بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) کو پیش کی جاتی ہیں اور جہاں بہتری کی گنجائش ہو، ان ایریاز کو نمایاں کیا جاتا ہے۔

اب سے ایک دہائی سے زیادہ عرصہ قبل بورڈ نے ایک خود جانچ کے عمل کا آغاز کیا تھا۔ اس جانچ کے ذریعے ان ایریاز کی شناخت کی گئی جہاں عالمی سطح کے بہترین طرز عمل کے مطابق مزید بہتری کی گنجائش موجود تھی۔ اس میں حکمت عملی کی نمو، کاروباری مواقع، رسک مینجمنٹ اور انتظامیہ کو عمومی جائزہ پیش کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ بورڈ کے خود جانچ عمل کے علاوہ، بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) اور بورڈ ہیومن ریسورس اینڈ ریمونریشن کمیٹی (HRRC) نے بھی خود جانچ کے عمل کا طریقہ اپنایا ہوا ہے۔

BAC اور HRRC کے چیئرمین بالترتیب جناب جہانگیر شاہ اور جناب منصور خان ہیں، جو دونوں خودمختار ڈائریکٹرز ہیں۔ بورڈ آپریشن کے نتائج کا جائزہ لینے کیلئے عام طور پر ہر سہ ماہی میں ایک مرتبہ اور آنے والے مالی سال کیلئے بجٹ پر غور و خوض کیلئے سال میں ایک مرتبہ میٹنگ کرتا ہے جب کہ ایک اور میٹنگ میں حکمت عملی پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

مستقبل کا منظر نامہ

اگرچہ بلند شرح سود اور زرمبادلہ کے بیرون ملک بہاؤ پر کنٹرول کے نتیجے میں پاکستان کی درآمد پر مبنی بڑی معیشت سست روی کا شکار ہوئی ہے، تاہم یہ بات حوصلہ افزاء ہے کہ مالی اور مانیٹری اقدامات نے ہماری معیشت کو ضابطے میں رہنے اور افراط زر کو کم رکھنے میں مدد دی ہے۔ IMF کے اسٹینڈ بائی پروگرام کے کامیابی کے ساتھ تکمیل اور زیر جائزہ سال میں اہم فصلوں کی بھرپور کٹائی نے معیشت میں مزید بہتری کی امید پیدا کردی ہے۔ قومی حکمت عملی کے اہم پروجیکٹس جیسے CPEC، مائننگ لائسنسز اور صاف انرجی کے آپشن کو اختیار کرنے کے معاہدے، ترقی کی رفتار میں تیزی لانے کا باعث ہوں گے۔ معیشت کی بحالی کا عمل ابھی سست روی سے جاری ہے، تاہم ملک کے لچک اور عزم کے ذریعے مالی سال 2025 کیلئے نمو کی شرح کا ہدف 3.5% حاصل کرنے کی امید پیدا ہوئی ہے اور آپ کی کمپنی بھی اگلے مالی سال کے بارے میں محتاط طور پر اچھی امید رکھتی ہے۔

آخر میں، بورڈ کی جانب سے میں اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز، بشمول شیئر ہولڈرز، ڈائریکٹرز، کسٹمرز، ایمپلائز، بینکرز اور سپلائرز کے بھرپور تعاون کا اعتراف کرتا ہوں۔

اگرچہ مجھے توقع ہے کہ معاشی حالات کی مشکلات ابھی جاری رہیں گی، مگر مجھے بھروسہ ہے کہ آپ کا بورڈ اور انتظامیہ ان چیلنجز کا لچکداری سے اور اچھی امید کے ساتھ مقابلے کرنے کے قابل ہیں اور اس کیلئے پوری طرح تیار بھی ہیں جو ماضی کی طرح اپنے شیئر ہولڈرز کی اقدار قائم رکھنے میں معاون ہوں گی۔

کمال اے چنائے

چیئرمین

کراچی

22 اگست 2024